حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 18 فروری 2026

نوٹیفکیشن

(انکم ٹیکس)

ایس آر او نمبر 202608/(I)

SRO 288(1)/2026 انکم ٹیکس قواعد، 2002 میں بعض ترامیم کا مندرجہ ذیل مسودہ، جسے فیڈرل بورڈ آف ریونیو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، (XLIX آف 2001) کی دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے بنانے کی تجویز رکھتا ہے، اس کے ذریعے اُن تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیا جاتا ہے جو اس سے متاثر ہو سکتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ضروری ہے۔ مزید مطلع کیا جاتا ہے کہ اس مسودے سے متعلق اگر کسی کو کوئی اعتراض یا تجویز ہو تو وہ سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے سات دن کے اندر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو غور کے لیے ارسال کی جا سکتی ہے۔

مذکورہ مسودے کے بارے میں کسی بھی شخص کی جانب سے موصول ہونے والے اعتراضات یا تجاویز، مذکورہ بالا مدت کے اختتام سے قبل، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے زیر غور لائی جائیں گی۔

مذکورہ قواعد میں، باب VIIA کی جگہ درج ذیل شامل کیا جائے گا، یعنی:

باب VIIA

کاروباروں کا آن لائن انضمام

33A۔ اطلاق —اس باب کی دفعات کا اطلاق اُن تمام افراد پر ہو گا جن کا ذکر ذیل کے شیڈول کے کالم (2) میں ہے، سوائے اُن افراد کے جو کالم (3) میں مستثنیٰ قرار دیے گئے ہیں۔

33B۔ ذمہ داریاں اور تقاضے (1)—وہ ٹیکس دہندگان جن کا شیڈول میں ذکر ہے اور جنہیں اس باب میں بعد ازاں "انٹیگریٹڈ انٹرپرائز" کہا جائے گا، لازم ہو گا کہ وہ بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ اپنے الیکٹرانک انوائسنگ ہارڈویئر اور سافٹ ویئر کی رجسٹریشن، تنصیب اور انضمام اس طریقہ کار کے مطابق کریں جو بورڈ انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے ذریعے متعین کرے، اور یہ یقینی بنائیں کہ:

(a) انٹیگریٹڈ انٹرپرائز بورڈ کے آن لائن سسٹم کے ذریعے اپنے آؤٹ لیٹس، پوائنٹس آف سیل یا الیکٹرانک انوائسنگ مشینوں کی معلومات فراہم کرے؛ اور

(b) کوئی بھی سپلائی انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کی جانب سے مربوط آؤٹ لیٹس، پوائنٹ آف سیل یا الیکٹرانک انوائس یا بل جاری کرنے والی مشینوں کے علاوہ کسی اور ذریعے سے نہ کی جائے۔

(2) پوائنٹ آف سیل یا الیکٹرانک انوائس یا بل جاری کرنے والی مشین:

(a)انوائس یا بل کے ڈیٹا کو تیار کرے، وصول کرے، ریکارڈ کرے، تجزیہ کرے اور محفوظ کرے؛

(b)مقررہ فارمیٹ میں انوائس یا بل جاری کرے، ڈیجیٹل دستخط تیار کرے اور انوائس یا بل پر ڈیجیٹل دستخط درج کرے؛

(c)انوائس یا بل کے ڈیٹا کو محفوظ ذرائع کے ذریعے بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو منتقل کرے اور منفرد ایف بی آر انوائس نمبر یا بل نمبر وصول کرے؛

(d)رپورٹ شدہ انوائس یا بل کے ڈیٹا کو ناقابلِ تنسیخ اور محفوظ طریقے سے اِنکرپٹ کرے اور محفوظ رکھے؛

(e)منفرد ایف بی آر انوائس نمبر یا بل نمبر کی بنیاد پر QR کوڈ تیار کرے اور رسید پر QR کوڈ پرنٹ کرے؛

(f)دن، ہفتہ اور مہینے کے اختتام پر کلوزنگ انجام دے؛ اور

(g)ہر قسم کی ایڈجسٹمنٹ، ترمیم یا منسوخی کو باقاعدگی سے ریکارڈ کرے، اور ہر سرگرمی اور سسٹم ایونٹس کے لیے لاگز محفوظ رکھے۔

(3)الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر اس قابل ہو گا کہ کسی بھی بدعنوانی، غلطی یا سسٹم میں پائی جانے والی کسی بھی غیر مطابقتی کارروائی کی صورت میں بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو الرٹ پیغامات تیار کر کے ارسال کرے اور اس کا ریکارڈ (لاگ) محفوظ رکھے۔

(4)بورڈ کسی انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کو یہ پابند کر سکتا ہے کہ وہ ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈ مشین، QR کوڈ یا کسی بھی دیگر دستیاب ڈیجیٹل لین دین کے طریقہ کار کو تمام سیل پوائنٹس پر مربوط کرے، اور مذکورہ ذرائع سے کی جانے والی فروخت کو بلاوجہ مسترد نہ کیا جائے۔

(5)بورڈ کسی انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کو یہ بھی پابند کر سکتا ہے کہ ہر پوائنٹ آف سیل پر لین دین کی CCTV کیمرے کے ذریعے ریکارڈنگ کرے، اور ایسی ریکارڈنگ کم از کم ایک ماہ تک محفوظ رکھی جائے۔ ایسی ریکارڈنگ متعلقہ کمشنر کو طلب کیے جانے پر، اور بورڈ کی جانب سے انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے ذریعے مقرر کردہ مدت کے مطابق فراہم کی جائے گی۔

(6)مستثنیٰ اشیاء کی فراہمی کی صورت میں بھی الیکٹرانک انوائس یا بل انہی قواعد کے تحت بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم سے مربوط نظام کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

(7)انضمام کی لاگت، بشمول آلات اور الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کی لاگت، انٹیگریٹڈ انٹرپرائز خود برداشت کرے گا۔

(8)انٹیگریٹڈ انٹرپرائز ہر مطلع شدہ آؤٹ لیٹ، پوائنٹ آف سیل یا الیکٹرانک انوائسنگ مشین پر نمایاں طور پر ایک سائن بورڈ آویزاں کرے گا جس پر ایف بی آر کا سرکاری لوگو اور عبارت "Integrated with FBR" درج ہو، نیز ہر الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کا رجسٹریشن نمبر بھی درج ہو جو بورڈ کی تصدیقی خدمات کے ذریعے قابلِ تصدیق ہو۔

(9)آن لائن فروخت بشمول آن لائن مارکیٹ پلیس کی صورت میں، انٹیگریٹڈ انٹرپرائز ایسے ویب سائٹ، سافٹ ویئر اور موبائل ایپلیکیشن کو بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ رجسٹر کرے گا تاکہ بورڈ کی جانب سے انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے ذریعے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق خودکار الیکٹرانک انوائس یا بل ریکارڈ کیے جا سکیں۔

(10)ان قواعد کے تحت تیار کردہ الیکٹرانک انوائس یا بل میں درج ذیل کوائف شامل ہوں گے، یعنی:-

(a)منفرد ایف بی آر انوائس نمبر یا بل نمبر (XXXXXX-DDMMYYYYHHMMSS0001)،

(b)منفرد اور قابلِ تصدیق QR کوڈ: جو 7x7 MM میں ہو۔

(c)منفرد الیکٹرانک انوائسنگ یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر رجسٹریشن نمبر؛

(c)منفرد الیکٹرانک انوائسنگ یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کا رجسٹریشن نمبر؛

(d)ایف بی آر ڈیجیٹل انوائسنگ سسٹم کا لوگو؛

(e)فروخت کنندہ کا نام؛

(f)فروخت کنندہ کا پتہ؛

(g)فروخت کنندہ کا رجسٹریشن نمبر؛

(h)وصول کنندہ کا نام؛

(i)وصول کنندہ کا پتہ؛

(j)وصول کنندہ کا رجسٹریشن نمبر؛

(k)انوائس یا بل کے اجراء کی تاریخ؛

(l) ٹیکس مدت؛

(m)اشیاء یا خدمات کی تفصیل؛

(n)مقدار؛

(o) ٹیکس کے علاوہ مالیت؛

(p) سیلز ٹیکس کی شرح؛

(q) سیلز ٹیکس کی رقم؛

(r)ماخذ پر منہا کیا گیا سیلز ٹیکس؛

(s)اضافی ٹیکس؛

(t)مزید ٹیکس؛

(u) سیلز ٹیکس کی صورت میں قابلِ ادائیگی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی؛

(v) کل رعایت :

(w) انوائس یا بل کا حوالہ نمبر؛

(x) ایچ ایس کوڈ ؛

(y) یونٹ آف میژرمنٹ (پیمائش کی اکائی)؛اور

(z) قابلِ اطلاق ایس آر او اور اس کا سیریل نمبر؛

بشرطیکہ سیریل نمبرز (h)، (i)، (r)، (s)، (t)، (u) اور (z) میں مذکور کوائف کا اطلاق ایسے ریٹیلر پر نہیں ہوگا جو عام صارفین کو الیکٹرانک انوائس یا بل جاری کرتا ہو، سوائے ایسے مینوفیکچر رکم ریٹیلر یا امپورٹر کم ریٹیلر کے۔

33C۔ الیکٹرانک انوائس یا بل کا اجراء اور ریکارڈ (1)—انٹیگریٹڈ انٹرپرائز ہر قابلِ ٹیکس سپلائی اور خدمت کے لیے رئیل ٹائم قابلِ تصدیق الیکٹرانک انوائس یا بل جاری کرے گا۔ جاری کردہ انوائس یا بل کو آرڈیننس کی دفعہ 174 کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق الیکٹرانک میڈیا پر چھ سال کی مدت کے لیے بطور ریکارڈ محفوظ رکھا جائے گا۔

(2) ڈیبٹ نوٹ اور کریڈٹ نوٹ بھی مربوط نظام کے ذریعے الیکٹرانک طور پر جاری کیے جائیں گے اور انہیں ذیلی قاعدہ (1) میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق چھ سال کی مدت کے لیے محفوظ رکھا جائے گا۔

(3) آن لائن فروخت بشمول آن لائن مارکیٹ پلیس کی صورت میں، الیکٹرانک انوائسز یا بل خودکار طور پر جاری کیے جائیں گے اور ان کا ریکارڈ ذیلی قاعدہ (1) کے مطابق چھ سال کی مدت کے لیے محفوظ رکھا جائے گا۔

33D۔ الیکٹرانک ذخیرہ کرنے کی شرائط —قاعدہ 33 C میں مذکور الیکٹرانک دستاویزات کو اس طریقے سے محفوظ کیا جائے گا کہ دستاویز کی اصل ترسیل کے وقت موجود معلومات کو محکمانہ آڈٹ کے وقت دوبارہ تخلیق کیا جاسکے۔

33E۔ آڈٹ (1)—انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کمشنر کے مجاز دائرہ اختیار رکھنے والے افسران لینڈ ریونیو کو دفعہ 174 کے تحت متعین تمام ریکارڈ اور احاطہ تک رسائی فراہم کرے گا، تاکہ آرڈیننس کی دفعات 177 اور 214 C کے مقاصد کے لیے آڈٹ کیا جاسکے۔

(2) بورڈ تکنیکی آڈٹ کے لیے ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

33F۔ انضمام کی مقررہ تاریخ میں توسیع —دائرہ اختیار رکھنے والا کمشنر ان لینڈ ریونیو اس باب کے تحت انضمام یا تعمیل کے لیے مجموعی طور پر ساٹھ دن تک، ہر بار دس دن کے وقفے سے، مدت میں توسیع کی اجازت دے سکتا ہے:

بشرطیکہ ایسا انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کمشنر کی جانب سے دی گئی توسیع تک کاغذی انوائس یا بل جاری کرتا رہے گا۔

33G۔ الیکٹرانک ٹرانزیکشنز آرڈیننس، 2002 کی دفعات ۔۔۔الیکٹرانک ٹرانزیکشنز آرڈیننس، 2002 (LI آف 2001) کی وہ تمام دفعات جو الیکٹرانک صورت میں دستاویزات، ریکارڈ، معلومات، مواصلات اور لین دین کی قانونی حیثیت، سرٹیفکیشن سروس فراہم کنندگان کی منظوری اور اس سے متعلقہ ضمنی امور سے متعلق ہیں، حسبِ ضرورت (mutatis mutandis) لاگو ہوں گی۔

33H۔ عدم تعمیل یا خلاف ورزی کے نتائج (1)۔۔۔وہ انٹیگریٹڈ انٹرپرائز جو سسٹم میں چھیڑ چھاڑ کرتا پایا جائے یا اس باب میں مقررہ طریقہ کار کے برخلاف فروخت کرے، یا اس باب کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرے، وہ دفعہ 182 کے تحت جرمانے اور آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں مذکور کسی بھی پابندی کا مستوجب ہوگا۔

33I۔ انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کی ذمہ داریاں ۔۔۔انٹیگریٹڈ انٹرپرائز:

(a) ہر آؤٹ لیٹ پر پوائنٹ آف سیل پر مشتمل تمام الیکٹرانک انوائسنگ ہارڈویئر اور سافٹ ویئر بشمول ادائیگی کاؤنٹرز کو سسٹم کی تنصیب کے لیے دستیاب کرے گا؛

(b) تمام ہارڈویئر اور سافٹ ویئر کی بہترین اور درست کارکردگی کا ذمہ دار ہوگا؛

(c) کسی بھی آپریشنل ناکامی، خرابی، تعطل یا سسٹم میں چھیڑ چھاڑ کی صورت میں چوبیس گھنٹوں کے اندر بورڈ اور متعلقہ کمشنر کو اطلاع دے گا؛ اور

(d) کسی بھی غیر فعال الیکٹرانک انوائسنگ ہارڈویئر یا سافٹ ویئر کے بارے میں وجوہات اور دستاویزی ثبوت کے ساتھ چوبیس گھنٹوں کے اندر دائرہ اختیار رکھنے والے کمشنر کو رپورٹ کرے گا۔

33J۔ بورڈ کی جانب سے تصدیقی سہولت کی فراہمی ۔۔۔بورڈ اپنی ویب سائٹ پر ایسی سہولت فراہم کرے گا جس کے ذریعے انٹیگریٹڈ انٹرپرائز کا خریدار یہ تصدیق کرسکے کہ اسے جاری کردہ انوائس یا بل بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو ارسال کیا گیا ہے یا نہیں۔

33K۔ انٹرنیٹ کی بندش ۔۔۔الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کی کسی بھی خرابی کے دوران، بشمول انٹرنیٹ یا بجلی کی بندش سے پیدا ہونے والے تعطل کے عرصے میں جاری کردہ انوائسز یا بلوں کو واضح طور پر آف لائن موڈ میں جاری کردہ انوائسز یا بل قرار دیا جائے گا اور بحالی کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر اپ لوڈ کیا جائے گا۔

33L۔ افسران لینڈ ریونیو کے فرائض (1)۔۔۔دائرہ اختیار رکھنے والا افسران لینڈ ریونیو، کمشنر کی جانب سے اس مقصد کے لیے مجاز قرار دیے گئے وقفہ وار دوروں کے ذریعے سسٹم کے آپریشن کی نگرانی کرے گا۔

(2) اگر کوئی انٹیگریٹڈ انٹرپرائز QR کوڈ یا ایف بی آر انوائس نمبر یا بل نمبر کے بغیر انوائس یا بل جاری کیے بغیر فروخت کا حساب نہ رکھے، تو افسران لینڈ ریونیو ایسی غیر درج شدہ انوائسز یا بلوں سے متعلق اشیاء پر قابلِ ادا ٹیکس کا تعین کرے گا اور متعلقہ قانونی دفعات کے تحت اس کی وصولی کرے گا، علاوہ ازیں آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کسی بھی دیگر کارروائی بشمول تعزیری کارروائی کی جاسکے گی۔

33M۔ لائسنسنگ (1)۔۔۔قاعدہ 33H میں بصورتِ دیگر فراہم کردہ صورت کے علاوہ، کوئی بھی شخص ان قواعد کے تحت لائسنس حاصل کیے بغیر نوٹیفائیڈ ٹیکس دہندگان کا انضمام سافٹ ویئر کے ذریعے انجام نہیں دے سکے گا۔

(2) ان قواعد کے تحت لائسنس یافتہ شخص کوئی ایسا نظام برقرار نہیں رکھے گا یا چلائے گا، اور نہ ہی کوئی ایسی خدمت فراہم کرے گا جو ان قواعد کے تحت مجاز نہ ہو۔

(3) نوٹیفائیڈ ٹیکس دہندگان کا ہر الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر، بشمول ادائیگی کاؤنٹر خواہ مستقل ہو یا قابلِ نقل و حرکت، جو نقد یا ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگی کی رسید کی انوائس یا بل تیار کرتا ہو، اسے لائسنس یافتہ انٹیگریٹر کے ذریعے بورڈ کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔

33N۔پرال کا بطور لائسنس یافتہ انٹیگریٹر کام کرنا (1)۔۔۔قواعد 33P، 33Q، قاعدہ 33 R کی ذیلی قاعدہ (2) اور 33 S کی دفعات کے باوجود، پرال قواعد 33M، قاعدہ 33 R کی ذیلی قاعدہ (1) اور 33 T کے مقاصد کے لیے لائسنس یافتہ انٹیگریٹر کے طور پر کام کرے گا۔

(2) پرال طلب کیے جانے پر ٹیکس دہندگان کو بلا معاوضہ انضمامی خدمات فراہم کرے گا۔

(3)، پرال بورڈ کی ہدایت پر، بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ پر بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کے لیے الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر فراہم کرے گا۔

33O۔لائسنسنگ کمیٹی کے فرائض (1)۔۔۔بورڈ ایک لائسنسنگ کمیٹی کو نوٹیفائی کرے گا جو قواعد 33Q، 33 S اور 33 V یا بورڈ کی جانب سے جاری کردہ دیگر ہدایات یا طریقہ کار کے مطابق اپنے فرائض انجام دے گی۔

(2) بورڈ لائسنسنگ کمیٹی کے کنوینر کو بھی نوٹیفائی کرے گا۔

33P۔لائسنس کے اجراء کے لیے درخواست (1)۔۔۔کسی بھی ٹیکس دہندہ کے انضمام کے لیے لائسنس کے اجراء کی درخواست دو نقول میں بورڈ کو جمع کرائی جائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت دی گئی کوئی بھی درخواست اُس وقت تک زیر غور نہیں لائی جائے گی جب تک اس کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک نہ ہوں:

(a) کمپنی کا جامع پروفائل؛

(b) انتظامی اور تکنیکی عملے کا مختصر تعارف، جس میں نام، عہدہ، قابلیت اور تجربہ درج ہو؛

(c) موجودہ ملازمین کی کل تعداد؛

(d) انٹرپرائز ریسورس پلاننگ سسٹمز اور پیمنٹ پروسیسنگ سسٹمز کے ساتھ ڈیولپمنٹ اور انضمام کی متعلقہ صلاحیت ظاہر کرنے والی دستاویزات؛

(e) پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی ایشن یا انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ؛

(f) گزشتہ تین مالی سالوں کے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے؛

(g) بڑے کلائنٹس کی فہرست؛

(h) کمپنیز ایکٹ کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن؛

(i) نیشنل ٹیکس نمبر سرٹیفکیٹ؛

(j) تازہ ترین مالی سال کے لیے ادا شدہ سرمایہ کم از کم ایک کروڑ روپے (دس ملین روپے) یا اس سے زائد ہو؛

(k) اگر درکار ہو تو سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹریشن؛

(l) رجسٹرڈ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز؛

(m) یہ تحریری اقرار کہ کمپنی کبھی کسی وفاقی یا صوبائی محکمے یا ادارے کی جانب سے بلیک لسٹ نہیں کی گئی اور نہ ہی کسی تصدیق شدہ مالی فراڈ کے کیس میں ملوث رہی ہے؛

(n) گزشتہ تین سالوں میں مکمل کیے گئے منصوبوں کی فہرست؛ اور

(o) بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات یا آرڈرز کے تحت درکار دیگر دستاویزات۔

33Q۔ لائسنس کے اجراء کا طریقہ کار: (1) لائسنس کے لیے درخواست موصول ہونے پر، لائسنسنگ کمیٹی فراہم کردہ دستاویزات کی جانچ پڑتال کرے گی اور درخواست دہندہ کی اہلیت کو درخواست موصول ہونے کے سات دن کے اندر اندر جانچے گی۔

(2) ضرورت پڑنے پر لائسنسنگ کمیٹی درخواست دہندہ کی اہلیت کے تعین کے لیے موقعہ کا معائنہ بھی کر سکتی ہے۔

(3) لائسنسنگ کمیٹی درخواست پر سفارش یا انکار کی تجویز درخواست جمع کرانے کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر دے گی، جس میں سفارش یا انکار کی وجوہات واضح کی جائیں گی۔

(4) لائسنسنگ کمیٹی بورڈ کو ان کمپنیوں کے لیے لائسنس کے اجراء کی سفارش کرے گی جو ان قواعد کے تحت معیار پر پورا اترتی ہیں۔

(5) لائسنسنگ کمیٹی بورڈ کی پیشگی منظوری کے بعد سفارش کردہ درخواست دہندہ کو لائسنس جاری کرے گی۔

33R۔ لائسنس یافتہ کو دیے گئے حقوق: (1) لائسنس یافتہ کو حق حاصل ہو گا کہ وہ لائسنس میں درج شرائط کے مطابق الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کو حقیقی وقت (Real-Time) کی بنیاد پر نصب، ترتیب، مربوط، چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے کام کرے۔

(2) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ لائسنس آرڈیننس کی دفعات کے تابع ہو گا اور اجراء کی تاریخ سے پانچ سال کے لیے مؤثر ہو گا۔

(3) اس قواعد کے تحت جاری کردہ لائسنس کسی کو منتقل نہیں کیا جاسکے گا اور کسی بھی سب کانٹریکٹر کے ذریعے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔

33S۔ لائسنس کی تجدید: (1) لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست بورڈ کو اس کی میعاد ختم ہونے سے تین ماہ قبل جمع کرائی جائے گی۔

(2) لائسنسنگ کمیٹی درخواست کا جائزہ لے کر بورڈ کو لائسنس کی تجدید کے لیے سفارشات فراہم کرے گی۔

(3) لائسنس یافتہ سے توقع کی جائے گی کہ وہ تجدید کے عمل کے دوران تمام قواعد و ضوابط کی تعمیل کرے۔

33T۔ تکنیکی مدد: (1) لائسنس یافتہ سسٹم کی تعیناتی کے بعد دیکھ بھال اور مینٹیننس کا ذمہ دار ہو گا، بشمول:

(a) الیکٹرانک انوائسنگ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر سے منسلک تمام انفارمیشن ٹیکنالوجی آلات کی تنصیب اور دیکھ بھال؛

(b) اور اس کے لیے مجاز ہو گا کہ وہ:

- (i) سسٹم ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کو اپ گریڈ کرے؛
- (ii) تمام بگز (Bugs) کو ٹھیک کرے؛

- (iii)فوری طور پر کسی بھی تعیناتی کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرے تاکہ سسٹم بغیر خلل کے کام کرے؛

لائسنس یافتہ اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر سے حاصل ہونے والے سیلز ڈیٹا کی حقیقی وقت (Real-Time) ترسیل کو محفوظ اور محفوظ طریقے سے FBR ڈیٹا بیس میں منتقل کرے۔

33U۔ سسٹم کی نگرانی: بورڈ ایک ٹیم کو نوٹیفائی کرے گا جو سسٹم کی مکمل نگرانی کے ذمہ دار ہوگی اور سسٹم کے آپریشن کے دوران پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا تعین کرے گی۔

33V۔ لائسنس کی منسوخی یا خاتمے کا طریقہ کار: (1) بورڈ کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی ٹیم، سسٹم کی نگرانی کے نتیجے میں یا کسی کمشنر ان لینڈ ریونیو کی رپورٹ موصول ہونے پر، یا کسی جائز شکایت پر، لائسنس کی منسوخی کے عمل کا آغاز کرے گی۔ اس کے تحت لائسنس یافتہ کو نوٹس فوراً یا کمشنر کی رپورٹ یا جائز شکایت موصول ہونے کے پندرہ دن کے اندر جاری کیا جائے گا، تاکہ لائسنس یافتہ یہ ظاہر کر سکے کہ کیوں اس کے تحت جاری لائسنس کو منسوخ یا ختم نہیں کیا جانا چاہیے، اگر یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ لائسنس یافتہ نے:

- بورڈ کی تسلی کے لیے مقررہ خدمات فراہم نہیں کیں؛
- لائسنس کی کسی شرط کی خلاف ورزی کی؛
- ان قواعد یا آرڈیننس کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کی؛

(d)لائسنس یافتہ کے طور پر رہتے ہوئے کسی بھی قابلِ اطلاق قانون کی خلاف ورزی کی؛

بشرطیکہ، اگر مادی شواہد کی بنیاد پر لائسنس یافتہ کے خلاف بظاہر کافی بنیاد موجود ہو، تو لائسنسنگ کمیٹی عوامی مالیات کے تحفظ اور کسی بھی دیگر سنگین نقصان سے بچنے کے لیے لائسنس معطل کر سکتی ہے۔

(2)لائسنسنگ کمیٹی لائسنس یافتہ کو مناسب موقع سننے کے بعد اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد، ان قواعد کے تحت جاری لائسنس کو منسوخ یا ختم کر سکتی ہے۔

(3)ان قواعد کے تحت لائسنس کی منسوخی کی صورت میں، متاثرہ شخص یا کمپنی بورڈ کے سامنے لائسنسنگ کمیٹی کے حکم کے خلاف نمائندگی کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(4)بورڈ نمائندگی کو مناسب موقع دینے کے بعد فیصلہ کرے گا اور بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

33W۔ فیس اور چارجز: (1)لائسنس یافتہ انٹیگریٹڈ انٹرپرائز سے الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر کے کنفیگریشن اور انضمام کے لیے وہ فیس چارج کرے گا جو بورڈ نے انکم ٹیکس جنرل آرڈر کے ذریعے مقرر کی ہے، بشرطیکہ یہ حد سے زیادہ نہ ہو۔

(2)بورڈ یا اس کے کسی فیلڈ فارمیشن سے کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔

33X۔ ان لینڈ ریونیو انفورسمنٹ نیٹ ورک کا قیام: (1)بورڈ ان لینڈ ریونیو انفورسمنٹ نیٹ ورک قائم کرے گا جو متعلقہ فیلڈ فارمیشنز کی انفورسمنٹ یونٹس کے ذریعے اشیاء اور خدمات پر واجب الادا محصولات کی چوری اور لیکیج کے خلاف کارروائی کرے گا۔

.33Yان لینڈ ریونیو انفورسمنٹ نیٹ ورک کا کردار: کسی بھی ممکنہ صورتحال کی جانچ اور تصدیق کے لیے، ان لینڈ ریونیو کے انفورسمنٹ دستے انٹیگریٹڈ انٹرپرائزز کی جگہوں کا معائنہ کریں گے اور یہ تصدیق کریں گے کہ آیا تمام الیکٹرانک انوائسنگ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سافٹ ویئر انٹیگریٹڈ ہیں اور انوائس یا بل حقیقی وقت (real-time) میں ایف بی آر کو رپورٹ ہو

رہے ہیں یا نہیں۔ اگر غیر انٹیگریٹڈ سافٹ ویئر یا پوائنٹ آف سیل سے کوئی انوائس یا بل تیار ہوا ہو، تو یہ رپورٹ متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو دی جائے گی۔ کمشنر اس رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد، آرڈیننس کی دفعات کے مطابق متعلقہ ٹیکس وصول کریں گے۔

شیڈول

(قاعدہ A 33 دیکھیں)

1	2	3
نمبر شمار	تفصیل	استثنیٰ اگر کوئی ہو
1	ریسٹورنٹس	جہاں ائر کنڈیشنگ کی سہولت نہ ہو
2	ہوٹل موٹل گیسٹ ہاوسز، میرج ہالز، مارکیز، کلبز، بشمول ریس کلبز	جہاں ائر کنڈیشنگ کی سہولت نہ ہو
3	سڑک کے راستے شہروں کے درمیان سفر	جہاں (الف) ٹیکس دہندہ سفر کی نان ائر کنڈیشنڈ سہولت مہیا کر رہا ہو یا (ب) اُس کے پاس پانچ گاڑیوں سے کم فلیٹ ہو۔
4	کوریئر سروس اور کارگو سروس	
5	بیوٹی پارلرز، کلینکس، سلمنگ کلینکس، مساج سنٹر اور پیڈی کیور سنٹرز کی طرف سے مہیا کی جانے والی ذاتی دیکھ بھال کی خدمات	جہاں ائر کنڈیشنر کی سہولت نصب نہ ہو
6	ڈینٹسٹس، فزیو تھراپسٹس، پلاسٹک سرجنز، ہیئر امپلانٹ سرجنز اور وٹرنری ڈاکٹرز کی طرف سے مہیا کی جانے والی طبی خدمات	جہاں فیس کی مالیت -/500 روپے سے کم ہو۔
7	پیتھالوجیکل لیبارٹریز، میڈیکل ڈائگنوسٹک لیبارٹریز بشمول ایکسریز، سی ٹی سکین، ایم آر آئی وغیرہ	
8	پرائیویٹ ہسپتال یا میڈیکل کیئر سنٹرز جو میڈیکل کنسلٹیشن، ہسپتال میں داخل کرنے یا دیگر متعلقہ سہولیات مہیا کرتے ہوں۔	
9	ہیلتھ کلبز، جمنا سیم (جمز)، جسمانی فٹنس مراکز، سوئمنگ پولز اور کثیر المقاصد کلب جیسے Islamabad ، Lahore Gymkhana، Karachi Gymkhana، Chenab Club، Club Lahore، Royal Palm Golf and Country Club، Polo Club وغیرہ، جو کسی بھی سویلین / غیر سویلین انتظامیہ کے تحت چلائے جاتے ہوں۔	
10	فوٹو گرافرز، ویڈیو گرافرز اور ایونٹ مینیجرز۔	جہاں فی ایونٹ فیس اخراجات 50,000 روپے سے کم ہوں۔
11	اکاؤنٹنٹس کی تعریف حسبِ ذیل ہے: (a) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (X of 1961) میں بیان کیا گیا ہے؛ یا (b) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، جیسا کہ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ	

	اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (XIV of 1966) میں بیان کیا گیا ہے۔	
12	ریٹیلرز بشمول مینوفیکچرر کم ریٹیلر، ہول سیلر کم ریٹیلر، امپورٹر کم ریٹیلر یا ایسا کوئی اور شخص جو ریٹیل فروخت کی سرگرمی کو کسی دوسری کاروباری سرگرمی کے ساتھ یکجا کرتا ہو۔	وہ ریٹیلر جو درج ذیل میں سے کسی بھی زمرے میں شامل نہ ہو، یعنی--: (a) قومی یا بین الاقوامی چین اسٹورز کے کسی یونٹ کے طور پر کام کر رہا ہو؛ (b) کسی ایئر کنڈیشنڈ شاپنگ مال، پلازہ یا سینٹر میں کام کر رہا ہو، سوائے کیوسکس کے؛ (c) جس کا گزشتہ مسلسل بارہ مہینوں کے دوران مجموعی بجلی کا بل بارہ لاکھ روپے سے زائد ہو؛ (d) ہول سیلر کم ریٹیلر، جو بڑی مقدار میں صارفین کی اشیاء ریٹیلرز کو تھوک کی بنیاد پر اور ساتھ ہی عام صارفین کو ریٹیل کی بنیاد پر فروخت کرنے میں مصروف ہو؛ یا (e) جس کی دکان کا رقبہ ایک ہزار مربع فٹ یا اس سے زیادہ ہو۔
13	فارن ایکسچینج ڈیلرز / ایکسچینج کمپنیاں	
14	پرائیویٹ سکولز، کالجز، یونیورسٹیاں، پیشہ ورانہ ادارے / ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز	جہاں فیس فی بچہ ایک ہزار روپے ماہانہ سے کم ہو۔

[1(23)S(ITP)/2025]

(محمد امین قریشی)

سکریٹری (قواعد و ایس آر اوز)